کیا بدعتِ حسنہ ہوتی ہے؟

www.ahlulathar.net

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: کیا بدعتِ حسنہ (اچھی بدعت) اور بدعتِ سیئہ (بری بدعت) بھی کچھ ہوتی ہے؟

جواب: اعوذ باللہ (اللہ کی پناہ)! ہرگز نہیں! اچھی بدعت کچھ نہیں ہوتی۔ جبکہ شریعت کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے اور اسے سب سے بہتر سمجھنے والے اور مخلوق کو سب سے بہترین نصیحت کرنے والے مخلوق ﷺ نے کہا: كل بدعة ضلالة (تمام بدعت گمراہی ہے) اور (عربی میں) کل ایسے لفظوں میں سے ہے جو عموم[1] کے صیغوں میں سے ہے اور یہ عموم کے سب سے قوی صیغوں میں سے ہے۔ (اس لئے) کہا: كل بدعة ضلالة (تمام بدعت گمراہی ہے) اور کسی (بدعت) کو استثنا (اس سے الگ) نہیں کیا۔ اور جو چیز لوگ کرتے ہیں اور یہ گمان کرتے ہیں کہ یہ بدعتِ حسنہ ہے تو یا تو وہ بدعت ہے ہی نہیں[2] لیکن وہ اسے بدعت کہتا ہے، یا تو یہ اچھی ہے ہی نہیں مگر وہ اسے اچھا سمجھتا ہے[3]۔

جہاں تک ایک ہی چیز میں بدعت اور اچھائی دونوں ایک ساتھ ہو، تو یہ ہو نہیں سکتا[4]۔ اسی لئے ہم ان لوگوں کا انکار کرتے ہیں جو بعض معین طریقے سے (اوراد) اذکار کو مرتب کر لیتے ہیں جسے وہ صبح یا شام[5] کو انفرادی یا اجتماعی طور پر پڑھتے ہیں، تو ہم ان کا انکار کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے اس چیز کو مرتب کر لیا جس کا ذکر شریعت میں نہیں ہے اور اسے وہ اچھا سمجھتے ہیں اور اسے فضیلت کی چیز سمجھتے ہیں۔

(مصدر: فتاویٰ نور علی الدرب؛ کیسیٹ نمبر: ۳۷۳)

---

۱ عموم؛ کل ایسا لفظ ہے جس کے آنے سے عموم کا فائدہ ہوتا ہے؛ یہاں تمام بدعتیں اس میں آ گئیں۔ اور آپ ﷺ نے بدعت کو حسنہ اور سیئہ میں تقسیم نہیں کیا۔

۲ جیسے سواری کے لئے جدید وسائل کا استعمال کرنا مثلاً ہوائی جہاز اور ٹرین وغیرہ۔ گرچہ ان کا وجود دورِ نبوی میں نہ تھا اور اس اعتبار سے یہ بدعت ہے مگر حقیقت میں یہ (شرعی) بدعت نہیں کیونکہ یہ شریعت اور دین میں نکالی ہوئی نئی چیز نہیں ہے جس سے منع کیا گیا ہے جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: من أحدث في أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد (یعنی جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز نکالی جو اس میں نہ تھی تو وہ مردود ہے) (مسلم)۔ چونکہ ٹرین اور ہوائی جہاز کا استعمال بنفسہ عبادت اور دین نہیں ہے، اس لئے اس کا استعمال مباح اور جائز ہے، برخلاف اس کے جسے دین اور عبادت سمجھ کر کیا جائے جیسے عید میلاد النبی ﷺ منانا۔

۳ جیسے عید میلاد النبی منانا

۴ کیونکہ دو ضد چیزوں کا جمع ہونا محال ہے۔ جس طرح دن اور رات جمع نہیں ہو سکتے اسی طرح بدعت جو کہ فرمانِ نبوی ﷺ کے مطابق گمراہی ہے وہ اچھائی کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔

۵ شیخ کی مراد صوفیوں کے صبح و شام کے ایسے اذکار ہیں جو سنت سے ثابت نہیں۔

أهل الأثر